ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم (ای سی ایل جی ایس) 5.0

بروقت قرض کی فراہمی کے ذریعے کاروباری لچک کو مستحکم کرنا

ای سی ایل جی ایس 5.0 بیرونی رکاوٹوں سے متاثرہ کاروباری اداروں کو مخصوص قرض ضمانتی سہولت (ٹارگٹڈ کریڈٹ گارنٹی سپورٹ) فراہم کرتی ہے۔ نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی کے ذریعے نافذ کی جانے والی یہ اسکیم اہل قرض فراہم کرنے والے اداروں کو کم کریڈٹ خطرے (رسک) کے ساتھ اضافی ورکنگ کیپیٹل فراہم کرنے کے قابل بناتی ہے۔ اس کے تحت سرکاری ضمانت کی پشت پناہی سے مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں، اہل غیر ایم ایس ایم ای کاروباری اداروں اور باقاعدہ مسافر فضائی کمپنیوں کو مدد فراہم کی جاتی ہے۔ کووڈ-19 وبا کے دوران متعارف کرائے گئے ای سی ایل جی ایس کے سابقہ مراحل کی بنیاد پر تیار کی گئی یہ اسکیم ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو مزید مستحکم کرتے ہوئے کاروباری سرگرمیوں کے تسلسل میں معاونت کرتی ہے۔ وسیع پیمانے پر رسائی، جن سمرتھ پورٹل کے ذریعے ڈیجیٹل سہولت اور بینکوں و مالیاتی اداروں کی شمولیت نے اس اسکیم کا دائرۂ کار مزید وسیع کیا ہے۔ مالی وسائل کی دستیابی بہتر بنانے، روزگار کے تحفظ اور سپلائی چین کو مضبوط کرنے کے ذریعے ای سی ایل جی ایس 5.0 عالمی غیر یقینی صورتحال کے ادوار میں کاروباری استحکام اور پائیدار اقتصادی ترقی کو فروغ دینے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔

بیرونی معاشی بحرانوں کے دوران کاروباری اداروں کی مدد

بھارت بدلتے ہوئے جغرافیائی سیاسی حالات کے درمیان اقتصادی ترقی کو برقرار رکھنے، روزگار اور ذریعۂ معاش کا تحفظ کرنے اور کاروباری سرگرمیوں کے بلاتعطل تسلسل کو یقینی بنانے کے لیے پُرعزم ہے۔ ایسے حالات مختلف شعبوں میں سپلائی چین کو متاثر کر سکتے ہیں، لاجسٹکس کی لاگت میں اضافہ کر

سکتے ہیں اور کاروباری اداروں پر نقدی کی کمی کا دباؤ پیدا کر سکتے ہیں۔ ان چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے حکومت نے 5 مئی 2026 کو ہنگامی قرض سہولت کی ضمانتی اسکیم (ای سی ایل جی ایس) 5.0 کی منظوری دی۔

اس اسکیم کو نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی (این سی جی ٹی سی) کے ذریعے نافذ کیا جاتا ہے۔ اس کے تحت رکن قرض فراہم کرنے والے اداروں (ایم ایل آئیز) کو اہل کاروباری قرض داروں کو اضافی ورکنگ کیپیٹل فراہم کرنے کے لیے حکومت کی ضمانت سے تعاون حاصل قرض ضمانتیں فراہم کی جاتی ہیں۔ اس اسکیم کا مقصد 2.55 لاکھ کروڑ روپے تک کے اضافی قرض کے بہاؤ کو ممکن بنانا ہے۔

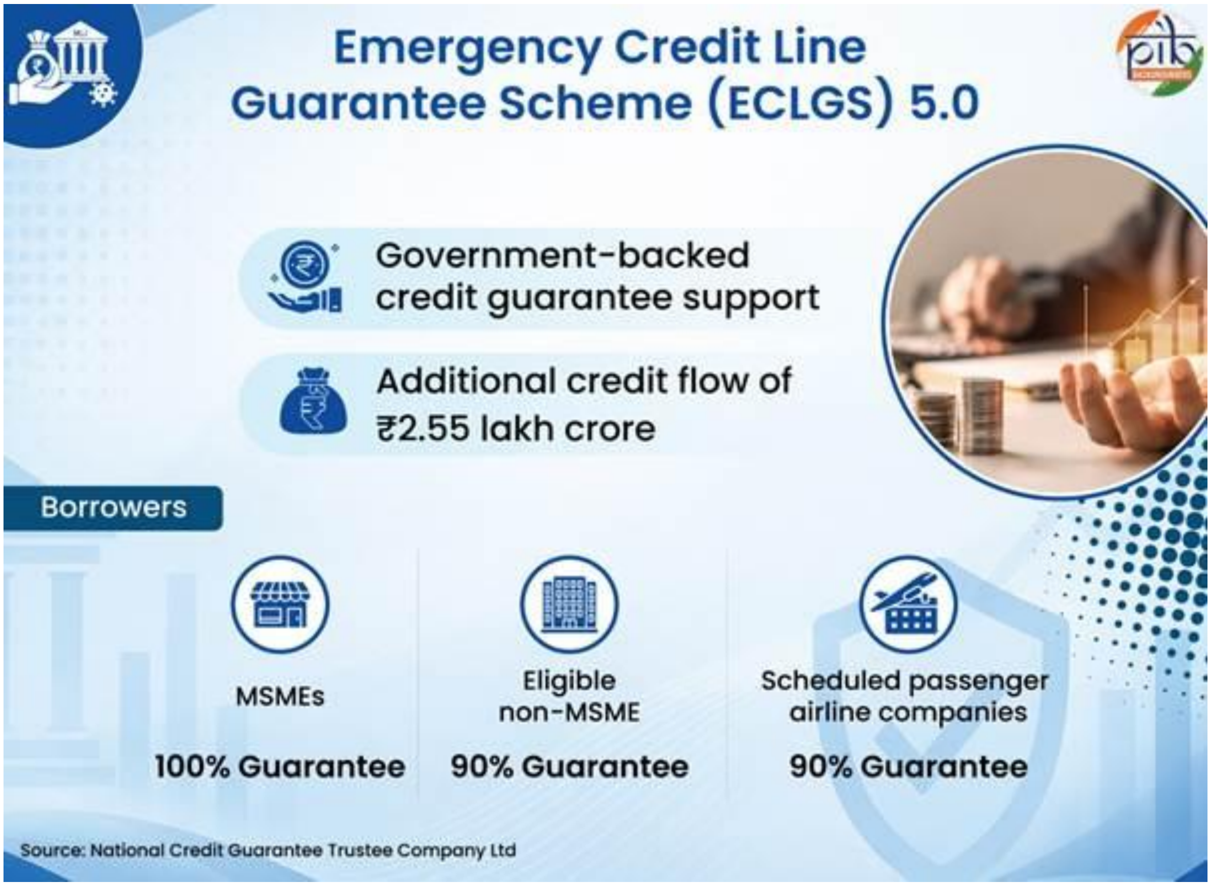

یہ اسکیم ملکی پیداوار کے بلا تعطل تسلسل اور **مضبوط و لچک دار سپلائی چین کو یقینی بنانے میں مدد کرتی ہے**۔ اس کے علاوہ، بیرونی رکاوٹوں کے دوران یہ کاروباری اداروں کو روزگار کے تحفظ اور اقتصادی سرگرمیوں کو برقرار رکھنے میں مدد دیتی ہے۔ مزید برآں، نقدی کی بہتر دستیابی سے کاروباری ادارے اپنی قلیل مدتی عملیاتی اور مالی ذمہ داریاں پوری کرنے کے قابل ہوتے ہیں۔

ای سی ایل جی ایس کا ارتقا

ای سی ایل جی ایس کا آغاز **2020 میں آتم نربھر بھارت پیکیج** کے تحت کیا گیا تھا۔اس اسکیم کا مقصد کووڈ-19 وبا کے باعث پیدا ہونے والے مالی دباؤ سے نمٹنے میں کاروباری اداروں کی مدد کرنا تھا۔اس کے تحت رکن قرض فراہم کرنے والے اداروں کو حکومت کی جانب سے 100 فیصد ضمانتی مدد کے ساتھ اضافی قرض فراہم کرنے کی سہولت دی گئی۔ مختلف شعبوں کی بدلتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے ای سی ایل جی ایس کو وقتاً فوقتاً مختلف مراحل کے ذریعے مزید وسعت دی گئی ہے۔

- **ای سی ایل جی ایس** 1.0 میں **مائیکرو، اسمال اینڈ میڈیم انٹرپرائزز (ایم ایس ایم ای)، کاروباری اداروں، مدرا قرض داروں اور انفرادی کاروباری قرضوں** کو شامل کیا گیا تھا۔ایسے قرض دار اہل تھے جن کے بقایا قرض کی رقم 50 کروڑ روپے سے زیادہ نہیں تھی اور 29 فروری 2020 کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر 60 دن تک تھی۔
- **ای سی ایل جی ایس** 2.0 کے تحت کامتھ کمیٹی کی جانب سے نشان زد کیے گئے **26 دباؤ کا شکار شعبوں** اور صحت کے شعبے کو شامل کرتے ہوئے دائرۂ کار وسیع کیا گیا۔اس میں ایسے قرض دار شامل تھے جن کے بقایا قرض 50 کروڑ روپے سے زیادہ اور 500 کروڑ روپے تک تھے اور 29 فروری 2020 کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر 60 دن تک تھی۔
- **ای سی ایل جی ایس** 3.0 کے تحت **مہمان نوازی، سفر و سیاحت، تفریح و کھیل اور شہری ہوا بازی** کے شعبوں کو مدد فراہم کی گئی۔اہل قرض داروں کے پاس قرض فراہم کرنے والے اداروں سے قرض کی سہولت موجود ہونا اور 29 فروری 2020 کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر 60 دن تک ہونا ضروری تھا۔
- **ای سی ایل جی ایس 4.0** کا مقصد وبا کے دوران صحت کے بنیادی ڈھانچے کو مزید مضبوط بنانا تھا۔اس میں **اسپتال، نرسنگ ہوم، کلینک، میڈیکل کالج اور مائع آکسیجن، آکسیجن سلنڈر** وغیرہ تیار کرنے والے ادارے شامل تھے۔اہل اداروں کے پاس قرض فراہم کرنے والے اداروں سے قرض کی سہولت موجود ہونا اور 31 مارچ 2021 کو قرض کی ادائیگی میں تاخیر 90 دن تک ہونا ضروری تھا۔

ہر مرحلے میں بدلتی ہوئی معاشی صورتحال اور مختلف شعبوں کی ضروریات کے مطابق اس اسکیم کے دائرۂ کار کو وسیع کیا گیا۔ای سی ایل جی ایس 1.0 سے 4.0 تک مجموعی طور پر 1.19 کروڑ قرض ضمانتیں جاری کی گئیں، جن کی مالیت 3.68 لاکھ کروڑ روپے تھی۔ بعد ازاں یہ تمام اسکیمیں 31 مارچ 2023 کو اختتام پذیر ہوئیں۔

ای سی ایل جی ایس 5.0 کی نمایاں خصوصیات

ای سی ایل جی ایس 5.0، **31 مارچ 2027** تک یا 2.55 لاکھ کروڑ روپے کی ضمانتیں جاری ہونے تک، جو بھی پہلے ہو، نافذ العمل رہے گی۔ اس کے دائرۂ کار میں مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتیں، اہل غیر ایم ایس ایم ای کاروباری قرض دار اور طے شدہ مسافر فضائی کمپنیاں شامل ہیں۔ قرض داروں کے لیے این سی جی ٹی سی کی جانب سے مقرر کردہ اہلیت کی شرائط، بشمول کھاتے کی حیثیت اور قرض دینے سے متعلق دیگر قابل اطلاق ضوابط کو پورا کرنا ضروری ہے۔ قرض کی سہولت شیڈولڈ کمرشل بینکوں، شیڈولڈ شہری کوآپریٹو بینکوں، مالیاتی اداروں اور اہل غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے۔

ایم ایس ایم ای اور اہل غیر ایم ایس ایم ای ادارے

- **اہل قرض دار:** یہ اسکیم ان قرض داروں کے لیے دستیاب ہے جن کے پاس 31 مارچ 2026 تک ایم ایل آئی سے ورکنگ کیپیٹل کی موجودہ سہولت موجود ہو۔ ان کے قرض کی ادائیگی 60 دن سے زیادہ مدت سے زیر التوا نہیں ہونی چاہیے۔ وہ قرض دار جنھوں نے پہلے ہی برآمد کنندگان کے لیے کریڈٹ گارنٹی اسکیم (سی جی ایس ای) کے تحت اضافی قرض حاصل کیا ہے، وہ ای سی ایل جی ایس 5.0 کے تحت سی جی ایس ای کے ذریعے پہلے سے حاصل کردہ رقم کی حد تک مدد کے اہل نہیں ہوں گے۔

یہ اسکیم تمام شعبوں میں کام کرنے والی ایم ایس ایم ای کے لیے دستیاب ہے۔ اہل غیر ایم ایس ایم ای قرض داروں کے لیے بعض شعبوں کو اسکیم کے دائرۂ کار سے باہر رکھا گیا ہے۔ ان میں غیر بینکاری مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی)، بجلی کا شعبہ (پیداوار، ترسیل اور تقسیم)، ٹیلی مواصلات خدمات فراہم کرنے والے ادارے، چینی اور ایتھنول کے شعبے اور اطلاعاتی ٹیکنالوجی کمپنیاں شامل ہیں۔ اس فہرست میں کاغذ اور کاغذی مصنوعات، تعلیمی ادارے، نیز مشروبات (چائے اور کافی کے علاوہ) اور تمباکو کے شعبے بھی شامل ہیں۔ اگر کوئی قرض دار اہل اور غیر اہل دونوں شعبوں میں کاروبار کرتا ہے تو قرض فراہم کرنے والا ادارہ مالی سال 2025-26 کے دوران اہل شعبوں سے حاصل ہونے والے کاروباری حجم کے تناسب کی بنیاد پر اس کی اہلیت کا تعین کرے گا۔

- **کریڈٹ گارنٹی کوریج:** اہل ایم ایس ایم ای کو فراہم کیے جانے والے قرضوں کے لیے 100 فیصد ضمانت، جبکہ اہل غیر ایم ایس ایم ای اداروں کو فراہم کیے جانے والے قرضوں کے لیے 90 فیصد ضمانتی کوریج فراہم کی جائے گی۔

- **ضمانتی فیس:** اس اسکیم کے تحت رکن قرض فراہم کرنے والے اداروں کو کوئی ضمانتی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔

ممبر لینڈنگ انسٹی ٹیوشنز (ایم ایل آئی) سے مراد ایسے قرض فراہم کرنے والے ادارے ہیں جو ای سی ایل جی ایس 5.0 کے تحت اہل قرض داروں کو اضافی قرض کی سہولت فراہم کرنے کے لیے رجسٹرڈ ہیں۔ ان میں سرکاری اور نجی شعبے کے بینک، اسمال فنانس بینک، غیر ملکی بینک، کوآپریٹو بینک، علاقائی دیہی بینک، غیر بینکاری مالیاتی کمپنیاں (این بی ایف سی) اور مالیاتی ادارے شامل ہیں۔

- **اضافی کریڈٹ معاونت:** اس اسکیم کے تحت مالی سال 26-2025 کی چوتھی سہ ماہی کے دوران ورکنگ کیپیٹل کے تحت بقایا زیادہ سے زیادہ قرض کی رقم کے 20 فیصد تک اضافی قرض فراہم کیا جائے گا، تاہم فی قرض دار اس کی زیادہ سے زیادہ حد 100 کروڑ روپے ہوگی۔
- **قرض پر شرح سود:** اس اسکیم کے تحت قرض باقاعدہ شرح سود پر دستیاب کرایا جائے گا۔ ایم ایس ایم ای کے لیے شرح ای بی ایل آر کی بنیاد پر، جبکہ اہل غیر ایم ایس ایم ای اداروں کے لیے ایم سی ایل آر کی بنیاد پر مقرر ہوگی۔ دونوں صورتوں میں قرض فراہم کرنے والے ادارے بینچ مارک شرح سے زیادہ سے زیادہ 0.75 فیصد اضافی شرح وصول کر سکتے ہیں، تاہم مجموعی شرح سود 9 فیصد سالانہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔ اہل غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں کی جانب سے فراہم کیے جانے والے قرضوں پر شرح سود 13 فیصد سالانہ سے زیادہ نہیں ہوگی۔

بیرونی بینچ مارک لینڈنگ ریٹ (ای بی ایل آر) وہ معیاری شرح سود ہے جسے بینک اہل خوردہ قرضوں اور مائیکرو و چھوٹے کاروباری اداروں کے قرضوں پر متغیر شرح سود مقرر کرنے کے لیے استعمال کرتے ہیں۔ یہ بینچ مارک شرح بھارتی ریزرو بینک (آر بی آئی) مقرر کرتا ہے۔

فنڈز کی معمولی لاگت پر مبنی قرض کی شرح (ایم سی ایل آر) بینکوں کے لیے ایک داخلی حوالہ شرح ہے، جسے بھارتی ریزرو بینک (آر بی آئی) کے ضوابط کے مطابق مقرر کیا جاتا ہے۔ یہ شرح بینکوں کو مختلف اقسام کے قرضوں کے لیے کم از کم شرح سود طے کرنے میں مدد دیتی ہے۔

- **قرض کی مدت:** قرض کی پہلی رقم جاری ہونے کی تاریخ سے قرض کی مدت 5 سال ہوگی، جس میں ایک سال کی ادائیگی سے رعایت کی مدت بھی شامل ہوگی۔

شیڈول مسافر ایئرلائنز

- **اہلیت کی شرط:** شیڈول مسافر فضائی شعبے میں کام کرنے والے کاروباری ادارے اس اسکیم کے اہل ہیں، اگر ان کے پاس 31 مارچ 2026 تک رکن قرض فراہم کرنے والے اداروں سے فنڈ پر مبنی اور غیر فنڈ پر مبنی قرض کی سہولت موجود ہو۔ مذکورہ تاریخ کو ان قرض سہولتوں کی درجہ بندی معیاری ہونی چاہیے، تاہم ایس ایم اے-2 کو اس میں شامل نہیں کیا جائے گا۔
- **کریڈٹ گارنٹی کوریج:** اہل شیڈول مسافر فضائی کمپنیوں کو فراہم کیے جانے والے قرضوں کے لیے 90 فیصد قرض ضمانت دستیاب ہوگی۔
- **ضمانتی فیس:** اس اسکیم کے تحت رکن قرض فراہم کرنے والے اداروں کو کوئی ضمانتی فیس ادا نہیں کرنی ہوگی۔
- **اضافی کریڈٹ سپورٹ:** مخصوص اہلیت کی شرائط کی تکمیل سے مشروط، اسکیم کے تحت 100 فیصد تک اضافی قرض فراہم کیا جائے گا، جس کی زیادہ سے زیادہ حد فی قرض دار 1,500 کروڑ روپے ہوگی۔ اس میں 1,000 کروڑ روپے سے زائد اور 1,500 کروڑ روپے تک کی اضافی رقم صرف اس صورت میں فراہم کی جائے گی جب کمپنی کے فروغ دہندگان یا مالکان کی جانب سے متناسب مقدار میں ایکویٹی سرمایہ فراہم کیا جائے۔
- **قرض پر شرح سود:** قرض فراہم کرنے والا ادارہ اپنے بورڈ سے منظور شدہ پالیسی کے مطابق شرح سود مقرر کرے گا۔
- **قرض کی مدت:** قرض کی پہلی رقم جاری ہونے کی تاریخ سے قرض کی مدت 7 سال ہوگی، جس میں 2 سال کی ادائیگی سے رعایت کی مدت بھی شامل ہوگی۔

ای سی ایل جی ایس 5.0 عملی طور پر

ای سی ایل جی ایس 5.0 کے آغاز کے بعد سے اس اسکیم نے حوصلہ افزا پیش رفت کی ہے۔ 20 اگست 2026 تک اسکیم کے تحت 6,73,979 ضمانتیں جاری کی جا چکی ہیں۔ **ضمانت شدہ قرض کی مجموعی رقم 2,50,024 کروڑ روپے تک پہنچ گئی ہے۔** قرض فراہم کرنے والے پورے نظام میں اسکیم کو تیزی سے اپنائے جانے سے اس کی مؤثر عمل درآمد اور وسیع قبولیت کا اظہار ہوتا ہے۔ جاری کی گئی ضمانتوں کی تعداد کے لحاظ سے **ایم ایس ایم ایز کا حصہ 97.3 فیصد رہا، جبکہ ضمانت شدہ قرض کی مجموعی رقم میں ان کا حصہ 80.79 فیصد رہا۔**

اہل قرض دار **جن سمرتھ پورٹل** کے ذریعے اس اسکیم سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں۔(https://www.jansamarth.in/home)

پورٹل پر درخواست دینے کا طریقہ جاننے کے لیے یہاں کلک کریں۔

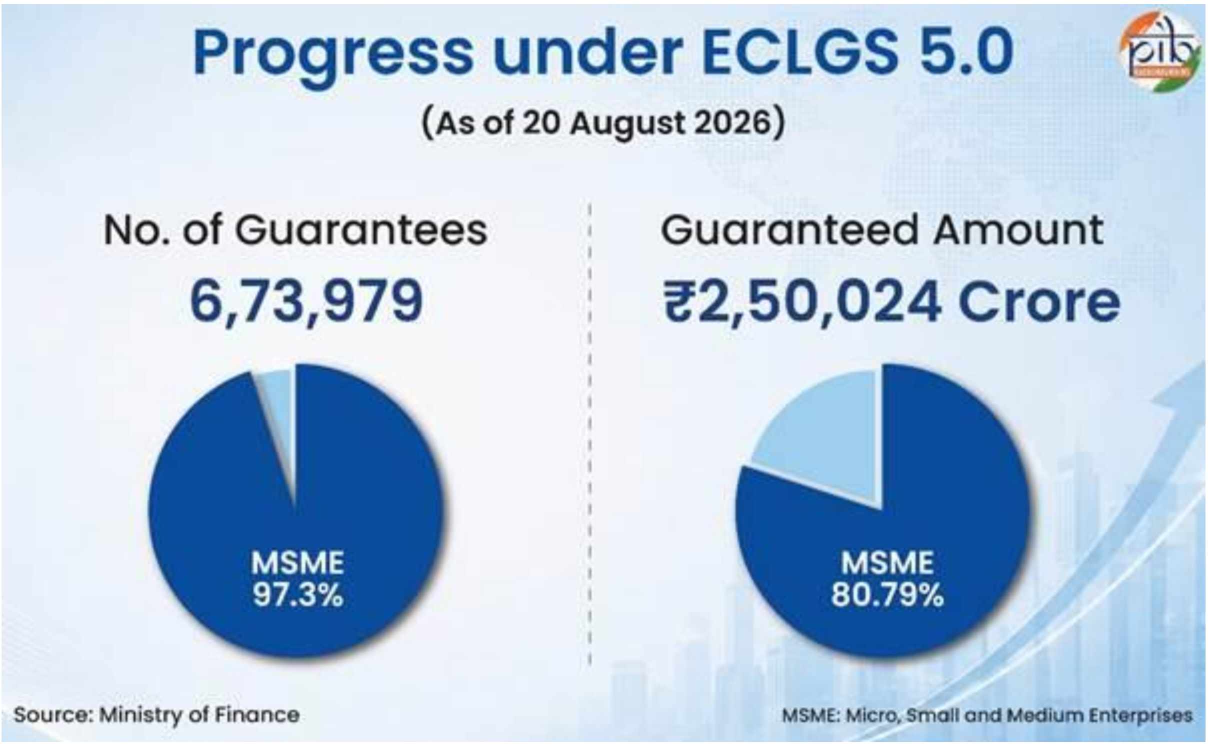

حکومت اسکیم کی زیادہ سے زیادہ رسائی کو یقینی بنانے کے لیے عوام میں اس کے بارے میں بیداری پیدا کرنے کے لیے فعال طور پر اقدامات کر رہی ہے۔

مرحلہ 1: 20 مئی سے 6 جون 2026 کے درمیان 9 مقامات پر بیداری اور رسائی مہمات چلائی گئیں۔ یہ مہمات ریاستی سطح کی بینکرز کمیٹیوں (ایس ایل بی سی) کے ذریعے منعقد کی گئیں۔ نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی (این سی جی ٹی سی)، پی ایس بی الائنس، بینکوں، صنعتی انجمنوں اور کاروباری اداروں نے ان مہمات میں فعال طور پر حصہ لیا۔

مرحلہ 2: مزید 10 مقامات پر رسائی مہم جاری ہے، جن میں سے 4 مقامات پر یہ مہم مکمل ہو چکی ہے۔ بینکوں اور غیر بینکاری مالیاتی کمپنیوں (این بی ایف سیز) کے وسیع نیٹ ورک کے ذریعے ملک کے مختلف جغرافیائی علاقوں اور شعبوں تک وسیع رسائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ رکن قرض فراہم کرنے والے ادارے متعدد مواصلاتی ذرائع کے ذریعے اہل قرض داروں تک مسلسل رسائی حاصل کر رہے ہیں۔

ترقی اور کاروباری اداروں کا استحکام

ای سی ایل جی ایس 5.0 عالمی غیر یقینی صورتحال کے ادوار میں کاروباری اداروں کی مدد کے لیے بھارت کے عزم کو مزید مضبوط کرتی ہے۔ یہ حکومت کی حمایت یافتہ ضمانتوں کے ذریعے ادارہ جاتی قرض تک رسائی کو مستحکم بناتی ہے۔ اس اسکیم سے کاروباری اداروں کو اپنی سرگرمیاں جاری رکھنے، روزگار کے

تحفظ اور سپلائی چین کو برقرار رکھنے میں مدد ملتی ہے۔ **کاروباری اداروں کی لچک اور استحکام میں اضافہ کرکے ای سی ایل جی ایس 5.0 بھارت کی اقتصادی ترقی کی رفتار کو برقرار رکھنے میں اہم کردار ادا کرتی ہے۔**

حوالہ جات

مائیکرو، چھوٹی اور درمیانے درجے کی صنعتوں کی وزارت

https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/176/AU2801.pdf?source=pqals

وزارت خزانہ

https://financialservices.gov.in/eclgs

https://www.jansamarth.in/emergency-credit-line-guarantee-scheme

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2281936&lang=1&reg=48

https://www.youtube.com/watch?v=wM-1L0ul6c8&feature=youtu.be

نیشنل کریڈٹ گارنٹی ٹرسٹی کمپنی لمیٹڈ (این سی جی ٹی سی)

https://www.ncgtc.in/en/product-details/ECLGS5/Emergency-Credit-Line-Guarantee-Scheme-(ECLGS)-5.0

https://www.ncgtc.in//content/products/0/20260728/List_of_Member_Lending_Institutions_registered_under_E
CLGS_5_0_updated_as_on_28_07_26_0a13e2d38f.pdf

دیگر

https://x.com/narendramodi/status/2051670602705162419?ref_src=twsrc%5Etfw%7Ctwcamp%5Etweetembed%7Ctwterm%5E2051670602705162419%7Ctwgr%5E398fc64675fcb748550d0bb5161b3e6f20122582%7Ctwcon%5Es1_&ref_url=https%3A%2F%2Fwww.pmindia.gov.in%2Fen%2Fnews_updates%2Fcabinet-approves-emergency-credit-line-guarantee-scheme-5-0%2F

https://www.pmindia.gov.in/en/news_updates/cabinet-approves-emergency-credit-line-guarantee-scheme-5-0/

https://sbi.bank.in/documents/71595/0/ECLGS+5.0+Operational+Guidelines+dated+08.05.2026.pdf/aa65cd2a-9c1c-ef9c-9508-b0575efec7e9?t=1778932400700

https://www.kotak.bank.in/en/stories-in-focus/loans/home-loan/eblr-interest-rate.html

https://www.bajajfinserv.in/understand-eblr-in-home-loan-interest-rate

https://www.icici.bank.in/personal-banking/blogs/loan/personal-loan/what-is-the-mclr-and-how-does-it-affect-the-economy

ایمرجنسی کریڈٹ لائن گارنٹی اسکیم(ای سی ایل جی ایس)5.0

****

Economy

Emergency Credit Line Guarantee Scheme (ECLGS) 5.0

Strengthening Business Resilience through Timely Credit Support

(Explainer ID: 159855)

ش ح ۔ ش آ ۔ ش ا

U. No-3149